© rasailojaraid.com

امام ولی اللہ دھلوی

دعاء کا بہترین وقت

دعاء کا بہترین وقت یا تو وہ ہوتا ہے جس میں تجدد نعمت خداوندی کا یقین ہو یا وہ جس میں اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ظاہر ہو چکی ہو اور یا وہ جس میں انسان اپنی بے بسی کو روئے اور پروردگار سے ضروری حاجت پوری کرانے کی درخواست کرے لیکن اگر "حال" کا حاصل کرنا مقصود ہے تو ضروری ہے کہ صبح و شام دعاء میں مصروف رہے۔ صبح کو اس لئے کہ اس وقت انسان دنیاوی دھندوں میں مصروف ہونے سے پہلے فارغ اور مجتمع الھمت ہوتا ہے اور اپنی توجہ کو خدائے واحد کی معرفت پر مرکوز کر سکتا ہے اور شام کا وقت اس لیے کہ دن بھر دنیا کے دھندوں میں مصروف رہ کر اس کا آئینہ دل غبار آلود ہو جاتا ہے جس کا غبار اتارنے کے لیے دعاء صیقل کا کام دیتی ہے۔

(البدور البازغۃ مترجم، ص ۳۰۵)

"علماء" کون لوگ ہیں؟

اگرچہ شریعت حقہ انبیاء سے تواتر کے ساتھ نقل ہوئی ہے، لیکن اس کی شرح (احکام)، اسے قانونی شکل دینے اور اسکی اقامت و اجراء کی صورت ہمیشہ مختلف رہی ہے۔ اب جس کو (شریعت حقہ کی بنیادی اور اصلی صورت یعنی) اسلام و سنت ثابتہ کا تفصیلی علم حاصل ہوا اور ان میں سے ہر بات کی اصل و ماخذ معلوم کر سکا تو اسے علم نبوت کے بعد دوسرے اعلی ترین قسم کے علم پر فائز ہونے کا شرف حاصل ہوا اور جس نے سنت محمدیہ کو شریعت حقہ کے استناد کے بغیر پا لیا (یعنی وہ نہیں جانتا کہ مسائل کے ماخذ کیا ہیں) تو وہ اگرچہ اس رتبہ عالیہ سے محروم رہا، پھر بھی اس کا وجود غنیمت ہے۔ ہمارے نزدیک ان دو درجوں کے بعد علماء کا تیسرا درجہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کے بعد متعلمین کے مراتب شروع ہوتے ہیں۔

(البدور البازغۃ مترجم، ص: ۱۹۴)

© rasailojaraid.com